روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 26 / اکتوبر 2011ء 27 ذیقعد 1432 ہجری 26 / اخاء 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 244

آڈٹ کا نظام

حضرت ابوحمید الساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو قبیلہ بنوسلیمہ کے صدقات وصول کرنے کیلئے مقرر کیا۔ جب وہ واپس آیا تو آپ نے اس سے حساب لیا۔

(صحیح بخاری کتاب الزکوٰۃ باب قول اللّٰہ و العاملین حدیث نمبر:1404)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پھر چہارم درجہ کے بعد پانچواں درجہ وجود روحانی کا وہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اس آیت کریمہ میں ذکر فرمایا ہے والذین ھم لامانا تھم .... یعنی پانچویں درجہ کے مومن جو چوتھے درجہ سے بڑھ گئے ہیں وہ ہیں جو صرف اپنے نفس میں یہی کمال نہیں رکھتے جو نفس امارہ کی شہوات پر غالب آگئے ہیں اور اس کے جذبات پر ان کو فتح عظیم حاصل ہوگئی ہے بلکہ وہ حتی الوسع خدا اور اس کی مخلوق کی تمام امانتوں اور تمام عہدوں کے ہر ایک پہلو کا لحاظ رکھ کر تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنے کی کوشش کرتے ہیں اور جہاں تک طاقت ہے اس راہ پر چلتے ہیں۔ خدا کے عہدوں سے مراد وہ ایمانی عہد ہیں جو بیعت اور ایمان لانے کے وقت مومن سے لئے جاتے ہیں جیسے شرک نہ کرنا خون ناحق نہ کرنا وغیرہ۔

لفظ راعون جو اس آیت میں آیا ہے جس کے معنے ہیں رعایت رکھنے والے۔ یہ لفظ عرب کے محاورہ کے موافق اس جگہ بولا جاتا ہے جہاں کوئی شخص اپنی قوت اور طاقت کے مطابق کسی امر کی باریک راہ پر چلنا اختیار کرتا ہے اور اس امر کے تمام دقائق بجالانا چاہتا ہے اور کوئی پہلو اس کا چھوڑنا نہیں چاہتا۔ پس اس آیت کا حاصل مطلب یہ ہوا کہ وہ مومن جو وجود روحانی کے پنجم درجہ پر ہیں حتی الوسع اپنی موجودہ طاقت کے موافق تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارتے ہیں اور کوئی پہلو تقویٰ کا جو امانتوں یا عہد کے متعلق ہے خالی چھوڑنا نہیں چاہتے اور سب کی رعایت رکھنا ان کا ملحوظ نظر ہوتا ہے اور اس بات پر خوش نہیں ہوتے کہ موٹے طور پر اپنے تئیں امین اور صادق العہد قرار دے دیں بلکہ ڈرتے رہتے ہیں کہ در پردہ ان سے کوئی خیانت ظہور پذیر نہ ہو۔ پس طاقت کے موافق اپنے تمام معاملات میں توجہ سے غور کرتے رہتے ہیں کہ ایسا نہ ہو کہ اندرونی طور پر ان میں کوئی نقص اور خرابی ہو اور اسی رعایت کا نام دوسرے لفظوں میں تقویٰ ہے۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 21 ص 207)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔ اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کردیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کرسکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ نیز بیرون پاکستان سے ایسے احباب جو جماعتی نظام کے تحت عیدالاضحیٰ کے موقع پر مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بالتفصیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

1۔ قربانی بکرا -/10,000 روپے
2۔ قربانی حصہ گائے -/5,000 روپے

(نائب ناظر ضیافت دارالضیافت ربوہ)

مرتبہ: مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

11 احادیث نبویہ

سوموار اور جمعرات کو نفلی روزے رکھنے کی افضلیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کو اپنے نفسوں کی اصلاح کی غرض سے نیز جماعت کے خلاف برپا ہونے والے غیر معمولی طوفان مخالفت کا مقابلہ راتوں کے تیروں اور دن کی عبادتوں کے ذریعہ کرنے کی خاطر ہر ہفتہ ایک روزہ رکھنے کی تحریک فرمائی ہے اور پھر آپ نے فرمایا کہ سوموار یا جمعرات کو یہ نفلی روزے رکھے جائیں تو بہتر ہے۔

آنحضرت ﷺ کی حیات طیبہ سے ثابت ہے کہ آپ بڑے اہتمام کے ساتھ سوموار اور جمعرات کو نفلی روزے رکھا کرتے تھے اور ان دو دنوں میں خصوصاً نفلی روزے رکھنے پسند فرماتے تھے۔ اس سلسلہ میں بعض احادیث احباب کے استفادہ کے لئے پیش ہیں۔

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے اور ان دو دنوں میں روزہ رکھنے کو افضلیت دیتے تھے۔ یہی روایت حضرت حفصہ، حضرت ابوقتادہ، حضرت ابوہریرہ اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم سے بھی مروی ہے۔

(سنن الترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم الاثنین والخمیس۔ سنن ابن ماجہ کتاب الصیام باب صیام یوم الاثنین والخمیس)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت اسامہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک بار آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول آپ کبھی اس طرح مسلسل روزے رکھتے ہیں کہ لگتا ہے کہ آپ کبھی ان میں وقفہ نہیں کریں گے اور پھر کبھی آپ اس طرح روزے رکھنے چھوڑ دیتے ہیں کہ لگتا ہے کہ اب آپ مسلسل روزے نہیں رکھیں گے سوائے دو ایام کے جن میں روزہ رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: کون سے دو ایام؟ تو میں نے عرض کی ''پیر اور جمعرات کے ایام'' تو آپ نے فرمایا کہ ان دو ایام میں انسان کے اعمال اللہ کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ جب میرے اعمال پیش ہوں تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں پسند کرتا ہوں کہ میرا اچھا عمل پیش ہو۔

(السنن الکبریٰ للنسائی کتاب الصوم باب من صوم النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث نمبر 2679)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۔سوموار اور جمعرات کو اللہ کے حضور اعمال پیش کئے جاتے ہیں اس لئے میں پسند کرتا ہوں کہ میرا عمل جب پیش ہو تو میں روزے کی حالت میں ہوں۔ (سنن الترمذی کتاب الصوم باب ماجاء فی صوم یوم الاثنین والخمیس)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوھریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔ آپؐ سے پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول آپ سوموار اور جمعرات کو روزہ کیوں رکھتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا: ۔سوموار اور جمعرات کو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرماتا ہے سوائے ان دو اشخاص کے جنہوں نے آپس میں قطع تعلق کیا ہوا ہوتا ہے تو اللہ فرماتا ہے کہ ان دونوں کو چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الصوم باب صیام یوم الاثنین والخمیس)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۔سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھا کرو کیوں کہ ان دو دنوں میں اعمال اللہ کے حضور لے جائے جاتے ہیں اور اس بندے کو جس نے شرک نہ کیا ہو بخش دیا جاتا ہے سوائے اس کے جس کے دل میں کسی کے لئے جس کے دل میں اپنے بھائی کے لئے عداوت ہو تو کہا جاتا ہے کہ اسے چھوڑ دو یہاں تک کہ یہ توبہ کر لے۔

(مصنف عبدالرزاق کتاب الصیام باب صیام یوم الاثنین)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوھریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ۔سوموار اور جمعرات کو جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنایا ہو اس کی ان دونوں ایام میں مغفرت کی جاتی ہے سوائے ان دو اشخاص کے جنہوں نے آپس میں قطع تعلق کیا ہوا ہوتا ہے اور ان کے بارے میں (دربار ایزدی سے) یہ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دو تا کہ یہ آپس میں صلح کر لیں اور پھر کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کو مہلت دو تا کہ یہ آپس میں صلح کر لیں۔

(صحیح مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب باب النھی عن الشحناء والتھاجر۔ سنن الترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی المتھاجرین)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت اسامہ بن زیدؓ کے غلام کہتے ہیں کہ وہ آپؓ کے ساتھ ایک قصبہ کی طرف گئے تو انہوں نے دیکھا کہ حضرت اسامہ بن زیدؓ سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے ہیں اس پر اس غلام نے آپؓ سے یہ پوچھا کہ آپ سوموار اور جمعرات کو روزہ کیوں رکھتے ہیں جبکہ اب آپ کافی بوڑھے بھی ہو چکے ہیں؟ تو آپؓ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے اور جب آپ ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ۔(اس لئے کہ) لوگوں کے اعمال سوموار اور جمعرات کو اللہ کے حضور پیش کئے جاتے ہیں۔

(سنن أبی داؤد کتاب الصوم باب فی صوم الاثنین والخمیس)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوھریرہؓ اور حضرت اسامہ بن زیدؓ دونوں سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھنا ترک نہیں کرتے تھے۔ حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے بارے میں روایت ہے کہ آپ بھی سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھا کرتے تھے۔

(مصنف عبدالرزاق کتاب الصوم باب صیام یوم الاثنین)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ہر مہینے تین ایام روزے رکھا کرتے تھے۔ ایک مہینے کے شروع میں سوموار کے روز پھر جمعرات کو اور پھر اس کے بعد والی جمعرات کے روز۔

(السنن الکبریٰ للنسائی کتاب الصیام باب کیف یصوم ثلاثۃ أیام من کل شھر حدیث نمبر 2735)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوقتادہ سے روایت ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا کہ آپ سوموار اور جمعرات کو روزہ کیوں رکھتے ہیں تو آپ نے فرمایا کہ سوموار کو میں پیدا ہوا اور اسی روز مجھے مبعوث کیا گیا۔ یا یہ فرمایا کہ اسی روز مجھ پر وحی نازل ہونا شروع ہوئی۔

(صحیح مسلم کتاب الصوم باب استحباب صیام ثلاثۃ أیام من کل شھر۔ سنن ابوداؤد کتاب الصوم باب فی صوم الدھر تطوعا)

☆......☆......☆......☆......☆......☆

☆ حضرت ابوقتادہ انصاریؓ کہتے ہیں کہ ہم آنحضرت ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو حضرت عمرؓ تشریف لائے اور آپؐ سے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی آپ سوموار کو روزہ کس لئے رکھتے ہیں تو آپؐ نے فرمایا کہ اس روز میں پیدا ہوا اور اسی روز میں وفات پاؤں گا۔

(صحیح ابن خزیمہ کتاب الصیام باب استحباب صوم الاثنین جلد 3 ص 298 حدیث نمبر 2117 الناشر المکتب الاسلامی بیروت)

اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفہ وقت کی اس تحریک پر بطریق احسن لبیک کہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

13

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ناروے

پریذیڈنٹ کالمار کاؤنٹی اسمبلی سویڈن اور ناروے کی وزیر دفاع کی ملاقات بیت النصر اور مسرور ہال کا افتتاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 ستمبر 2011ء

قسط اول

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح سوا چھ بجے بیت النصر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج نماز جمعہ کے ساتھ ناروے کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی احمدیہ بیت النصر کا باقاعدہ افتتاح ہونا تھا۔

صبح گیارہ بجے سے ہی احباب جماعت مردوخواتین، بچے بچیاں، بوڑھے، جوان بیت الذکر پہنچنا شروع ہو گئے تھے۔ آج کا دن جماعت ناروے کے لئے بہت ہی خیر و برکت والا اور بہت ہی مبارک دن تھا اور بارہ سال کے لمبے انتظار کے بعد یہ دن آیا تھا اور آج اسی دن کے لئے جماعت احمدیہ ناروے کے مردوں، عورتوں اور بچوں، بچیوں اور بوڑھوں نے مالی قربانیوں کی ایک ایسی داستان رقم کی تھی جو سنہری حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے۔ اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک آواز پر دل وجان سے لبیک کہتے ہوئے اپنی توفیق اور بساط سے اتنا بڑھ کر پیش کیا کہ اس کا حساب اور شمار کرنا مشکل ہے۔

آج ان کی قربانیاں رنگ لائی تھیں اور ہر ایک خوشی و مسرت سے معمور تھا لوگ کھڑے بیت الذکر کو بھی دیکھ رہے تھے اور بار بار اس بات کا بھی اظہار کر رہے تھے کہ اب بھی یقین نہیں آتا کہ ہم نے اور ایک چھوٹی سی جماعت نے اتنی بڑی اور عظیم الشان بیت الذکر تعمیر کر لی ہے۔ یہ سوائے خلافت کی برکات کے اور کچھ نہیں۔ ہم نے اور ہماری نسلوں نے خلافت کی اس عظیم الشان برکت کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔

آج ہمسایہ ممالک سویڈن، ڈنمارک، فن لینڈ، جرمنی، ہالینڈ، بیلجیئم، سپین اور یو۔کے سے بھی بہت سے احباب اس افتتاحی تقریب میں شمولیت کے لئے پہنچے تھے۔ اسی طرح پاکستان، امریکہ، کینیڈا اور زمبابوے سے آنے والے احباب نے بھی اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

MTA کی ٹیم لندن سے بہت پہلے کی یہاں پہنچی ہوئی تھی۔ بیت النصر سے آج دنیا بھر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ Live نشر ہو رہا تھا۔

Live نشریات شروع ہو چکی تھیں اور بیت کے مختلف مناظر دکھائے جا رہے تھے۔ دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور سب سے قبل بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور لمبی دعا کروائی۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے اندر تشریف لے گئے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (خطبہ جمعہ کا خلاصہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے)

حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ تین بجے تک جاری رہا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ کے ساتھ نماز عصر جمع کر کے پڑھائی۔ نمازوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم سفیر احمد بٹ صاحب شہید کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ مرحوم کو 25 ستمبر 2011ء کو کراچی میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کا واقعہ شہادت اور ان کے خاندانی حالات اپنے خطبہ جمعہ میں بیان فرمائے تھے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

بیت النصر کے کوائف

بیت النصر کی زمین 1994ء میں خریدی گئی اور اس کا سنگ بنیاد 29 جنوری 1999ء کو رکھا گیا اور سنگ بنیاد میں دارالمسیح قادیان سے لائی گئی ایک اینٹ رکھی گئی اور تعمیراتی کام شروع ہوا۔ اس کی تعمیر انتہائی کٹھن مراحل سے گزری ہے۔ گزشتہ 13 سال میں بہت سے نشیب و فراز آئے۔ یہ پلاٹ جہاں اس بیت کی تعمیر اب مکمل ہوئی ہے۔ اس کی زمین بہت نرم تھی جس کی وجہ سے بنیادوں پر اصل لاگت سے بہت زیادہ لاگت آئی اور بیت کی تعمیر روکنا پڑی۔ چنانچہ 1999ء کے آخر پر بیت کی تعمیر رک گئی۔

اس ساری صورتحال کے پیش نظر یہ فیصلہ بھی ہوا کہ اس پلاٹ کو فروخت کر دیا جائے اور بیت کے لئے کوئی اور جگہ تلاش کی جائے جس کے لئے مسلسل کوششیں کی گئیں لیکن مطلوبہ رقم نہ ملنے کی وجہ سے یہ پلاٹ فروخت نہ ہو سکا، کئی بار ایسا ہوا کہ مختلف کمپنیوں اور اداروں سے سودا فائنل ہوتے ہوتے رہ گیا اور ہر دفعہ کوئی نہ کوئی روک پڑ جاتی۔

اس پلاٹ کے نہ فروخت ہونے میں بھی خدا تعالیٰ کی ایک خاص تقدیر کام کر رہی تھی۔ اس پلاٹ میں دارالمسیح بیت مبارک قادیان کی بابرکت اینٹ نصب تھی تو پھر کیسے ممکن تھا کہ یہ فروخت ہو کر کسی غیر کے ہاتھ میں چلا جاتا۔

ستمبر 2005ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناروے کا اپنا پہلا دورہ فرمایا۔

23 ستمبر 2005ء کو اس قطعہ زمین کے قریب ہی ایک ہال میں جو جماعت نے کرایہ پر حاصل کیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ میں جماعت احمدیہ ناروے کو بیت کی تعمیر کی پُرزور تحریک فرمائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا۔

جماعت احمدیہ کی سوسالہ تاریخ اس بات پر گواہ ہے کہ جماعت کے افراد اور جماعت نے جب بھی ایک منصوبے کے تحت ہو کر، ایک عزم کے ساتھ کسی کام کو شروع کیا ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھر اسے انجام تک پہنچایا ہے۔ اگر آپ بھی اب اس کام کو پختہ ارادے سے شروع کریں تو یہ بیت یقیناً بن سکتی ہے۔

میں نے آپ میں سے مردوں، عورتوں بچوں، نوجوانوں کی اکثریت کے چہرے پر اخلاص و وفا کے جذبات دیکھے ہیں۔ میں نہیں سمجھتا کہ آپ کے اخلاص و وفا میں کمی ہے یا کسی سے بھی کم ہیں۔ بعض ذاتی کمزوریاں ہیں ان کو دور کریں۔ ایک دوسرے سے تعاون کرنا سیکھیں۔ مضبوط ارادہ کریں تو اللہ تعالیٰ پہلے سے بڑھ کر آپ کی مدد فرمائے گا اور اپنے وعدوں کے مطابق ایسے ذریعوں سے آپ کے رزق کے اور آپ کے کاموں کی تکمیل کے اور آپ کے اس وعدے کو پورا کرنے کے سامان پیدا فرمائے گا کہ جس کا آپ سوچ بھی نہیں سکتے۔ جو کمزور ہیں ان کو بھی ساتھ لے کر چلیں۔ ان کو بھی بتائیں کہ خدا کا گھر بنانے کے کیا فوائد ہیں۔ جو قربانی کر رہے ہیں وہ پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اپنے عہدوں کی نئے سرے سے تجدید کرتے ہوئے، نئے سرے سے پلاننگ کریں، سب سر جوڑ کر بیٹھیں، ایک دوسرے پر الزام لگانے کی بجائے اپنے فرائض ادا کرنے کی کوشش کریں۔

آج جب دنیا میں ہر جگہ بیوت کی تعمیر ہو رہی ہے، ہر جگہ جماعت کی ایک خاص توجہ پیدا ہوئی ہے۔ آج جب دشمن جہاں اس کا زور چلتا ہے ہماری بیوت کو نقصان پہنچانے اور ان کو بند کروانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ان ملکوں میں جہاں امن ہے، جہاں آپ کے مالی حالات پہلے سے بہت بہتر ہیں، جہاں خدا کے نام کو ہر شخص تک پہنچانے کی انتہائی ضرورت ہے، آج جہاں اللہ تعالیٰ کے پیغام اور (دین) کے نور کو پھیلانے کی ضرورت ہے۔ اگر بہتر حالات میسر ہونے کے بعد بھی آپ نے خدا کے اس گھر اور اس کے روشن میناروں کی تعمیر نہ کی تو یہ ناشکری ہوگی۔ یاد رکھیں یہ آخری موقع ہے۔ اگر اس دفعہ بھی اور اجازت ملنے کے بعد بھی آپ لوگ اسے تعمیر نہ کر سکے تو پھر زمین بھی ہاتھ سے نکل جائے گی اور جو رقم اب تک اس پر خرچ ہوئی ہے وہ بھی ضائع ہو جائے گی اور جماعت کے وقار کو بھی دھکا لگے گا۔ پس آج ایک ہو کر اس گھر کی تعمیر کریں، اس تعمیر سے جہاں آپ جماعت کے وقار کو روشن کر رہے ہوں گے وہاں اپنے لئے خدا کی رضا حاصل کرتے ہوئے جنت میں گھر بنا رہے ہوں گے اور یاد رکھیں کہ ہر بڑے کام کے لئے بڑی قربانی دینی پڑتی ہے۔ دعاؤں کے ساتھ اس قربانی کے لئے تیار ہوں گے تو یقیناً اللہ تعالیٰ بھی مدد فرمائے گا۔

یاد رکھیں اگر یہ موقع آپ نے ضائع کر دیا تو آج نہیں تو کل جماعت احمدیہ کی کئی بیوت اس ملک میں بن جائیں گی۔ لیکن احمدیت کی آئندہ نسلیں اس جگہ سے گزرتے ہوئے آپ کو اس طرح یاد کریں گی کہ یہ وہ جگہ ہے جہاں جماعت کو بیت بنانے کا موقع میسر آیا لیکن اس وقت کے لوگوں نے اپنی ذمہ داریوں کو ادا نہ کیا اور یہ جگہ ہاتھ سے نکل گئی۔ اللہ نہ کرے کہ کبھی وہ دن آئے جب آپ کو تاریخ اس طرح یاد کرے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 ستمبر 2005ء بمقام اوسلو ناروے)

(روزنامہ الفضل 14 فروری 2006ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک پر جماعت ناروے نے دل کی گہرائیوں

سے، کامل اخلاص اور وفا کے ساتھ اپنا سر جھکاتے ہوئے لبیک کہا۔ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا ہر ایک کے دل سے سمعنا و اطعنا کی آواز ہی نکلی اور پھر یہ صرف آواز ہی نہیں رہی بلکہ ناروے کی سرزمین پر بسنے والے احمدیوں نے مردوں نے عورتوں نے جوانوں، بوڑھوں نے یہ ثابت کردیا کہ 2005ء میں پیارے آقا کی آواز پر جو لبیک کہا تھا اور جو سمعنا و اطعنا کا اقرار کیا تھا آج ہم نے اس اقرار کا حرف حرف، لفظ لفظ کامل اطاعت اور وفا کے ساتھ پورا کر کے دکھا دیا اور جو عہد و پیمان باندھے تھے انہیں سچ کر دکھایا اور ہم اپنے رب کے حضور بامراد اور کامیاب ہوگئے اور قربانی کی ایسی مثالیں رقم کیں جو بہتوں کے لئے مشعل راہ ہیں اور ناروے کی تاریخ کے لئے قربانی کے چند نمونے پیش ہیں۔

یہاں قارئین کے لئے قربانی کے چند نمونے پیش ہیں۔

احباب کی قربانیاں

اپنا گھر بیت کی تعمیر کے لئے پیش کردیا

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے 23 ستمبر 2005ء کے خطبہ کے بعد ناروے کے ایک صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی اور یہ درخواست کی کہ وہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کے نتیجہ میں اپنا گھر جس میں وہ رہتے ہیں بیت کی تعمیر کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ان کی یہ بھی خواہش ہے کہ ان کا نام ظاہر نہ کیا جائے۔ چنانچہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے قبول فرمایا۔ وہ اپنے گھر سے ایک کرائے کے مکان میں شفٹ ہوگئے اور اپنا گھر فروخت کر کے مکمل رقم بیت کی تعمیر کے لئے جمع کروادی۔ خدا تعالیٰ کی شان ان کے لئے اس طرح ظاہر ہوئی کہ اب جبکہ بیت کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ خدا تعالیٰ نے انہیں پہلے سے بہتر اور نیا گھر عطا فرمادیا ہے۔ وہ پہلے سے بھی آسودہ حال رہ رہے ہیں اور جماعت کی خدمت کر رہے ہیں۔

رقم نہیں تھی گاڑی پیش کردی

اس بیت کی تعمیر میں ایسی کئی مثالیں بھی سامنے آئیں کہ اگر کسی کے پاس رقم نہیں تھی تو اس نے کہا میری گاڑی ہی لے جائیں۔

یہ زیور اب میرے لئے حرام ہے

مکرم امیر صاحب اور مربی سلسلہ ناروے جب گھروں میں دورہ کی غرض سے جاتے تو گھر میں داخل ہوتے ہی یہ کہہ دیا جاتا کہ یہ میری بیوی کا یا میری ماں کا زیور ہے جو وہ پیش کرنا چاہتی ہے۔ ایک دفعہ تو ایسا ہوا کہ ایک اجلاس میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک کی طرف توجہ دلائی گئی تو وہیں ایک عورت نے اپنی چوڑیاں اتار کر ٹیبل پر رکھ دیں اور کہا کہ اب یہ میرے لئے حرام ہیں۔ میں یہ چوڑیاں اسی وقت بیت کی تعمیر کی غرض سے دینا چاہتی ہوں میں انہیں دوبارہ نہیں پہنوں گی۔

کاش میں نے چوڑیاں بھی پہنی ہوتیں تو وہ بھی پیش کردیتی

ایک موقع پر جب بیت کی تعمیر کی تحریک کی طرف توجہ دلائی جارہی تھی تو ایک خاوند نے اپنی بیوی کو پیغام بھجوایا کہ جس قدر بھی زیور تم نے پہن رکھا ہے سب کا سب بیت کے لئے پیش کردو۔ جس پر اس نے اپنا سارا زیور اسی وقت پیش کردیا۔ اس پر کسی نے کہا کہ تم نے چوڑیاں نہیں پہنی ہوئیں وہ بچ گئی ہیں۔ اس نے جواب دیا کہ کاش میں نے آج چوڑیاں بھی پہنی ہوتیں تو میں وہ بھی بیت کے لئے پیش کردیتی۔

مکان خریدنے کے لئے ساری رقم ادا کردی

ایک صاحب نے اپنا مکان خریدنے کے لئے تقریباً 50 ہزار کرونز کی رقم جمع کر رکھی تھی۔ جب بیت النصر کی تعمیر کی تحریک کی طرف توجہ دلائی گئی تو خاوند نے سوچا کہ اس میں سے 20 ہزار کرونز بیت کے لئے ادا کردے گا اور باقی رقم اپنا گھر خریدنے کے لئے رکھے گا۔ لیکن بیوی نے جواب دیا کہ نہیں بیت کو رقم کی ضرورت ہے۔ ہم سب کی سب جمع رقم بیت میں دیں گے۔ اپنے گھر کے لئے کچھ نہیں بچائیں گے۔ چنانچہ اس وقت سے اللہ تعالیٰ نے انہیں ایک وسیع اور خوبصورت گھر عطا کر رکھا ہے۔

بیٹی کے لئے جمع رقم ادا کردی

ایک دن صبح کے وقت ایک عورت کا فون آیا کہ مجھے کل شام معلوم ہوا ہے کہ بیت کھولنے کی اجازت نہیں مل رہی کیونکہ ابھی اس میں کچھ کام ہونا باقی ہے جس کے لئے ہمارے پاس رقم نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ ساری رات سو نہیں سکیں اور دعائیں کرتی رہی ہیں۔ ان کے پاس تین لاکھ کرونز کی رقم ہے جو انہوں نے اپنے خاوند سے الگ اپنی بیٹی کو مکان خرید کردینے کے لئے جمع کی ہے وہ یہ ساری رقم بیت فنڈ میں جمع کروارہی ہیں اور بیٹی کا معاملہ خدا پر چھوڑتی ہیں۔

حق مہر کی رقم دے دی

ایک بچی جسے کچھ تکلیف بھی پہنچ چکی تھی۔ اسے جب اپنے حق مہر کی رقم ملی تو اس نے اپنے حق پر خدا تعالیٰ کے حق کو ترجیح دیتے ہوئے یہ سب کی سب رقم بیت فنڈ میں جمع کروادی۔

بچوں کے غلے پیش کردیئے

گھروں میں دورہ کے دوران بھی اور پھر بیت نور میں بھی یہ منظر بار بار دیکھنے کو آتا کہ چھوٹے چھوٹے معصوم بچے ہیں اور اپنا غلہ اٹھائے ہوئے آتے ہیں اور اپنی توتلی زبان میں کہتے ہیں کہ ہم نے یہ رقم کوئی گیم یا فلاں چیز خریدنے کے لئے جمع کی تھی لیکن اب ہم یہ رقم بیت کے لئے دینا چاہتے ہیں۔

عیدی کی رقم

بیت النصر کی تعمیر میں ایسی مثالیں بیشمار نظر آئیں کہ بچے اور بچیاں اپنی عیدیاں بیت فنڈ میں پیش کر رہے ہیں۔

ایک بچی کی امنگ

ایک سات سالہ بچی کو سکول ٹیچر کی طرف سے جب یہ سوال پوچھا گیا کہ تمہیں ایک لاکھ کرونز مل جائیں تو اسے کیسے خرچ کروگی تو اس نے انتہائی سادگی سے جواب دیا کہ فیورسٹ میں ہماری بیت بن رہی ہے میں اس کی تعمیر کے لئے دے دوں گی۔

ایک ضعیف جوڑے کا وظیفہ بڑھ جانا

ایک میاں بیوی جو کافی ضعیف ہیں اور جنہیں حکومت کی طرف سے اپنے اخراجات کے لئے ایک محدود وظیفہ ملتا تھا۔ انہوں نے سوچا کہ امیر صاحب اور مربی صاحب دورے پر آرہے ہیں۔ ہمیں کچھ نہ کچھ پیش کرنا چاہئے۔ چنانچہ انہوں نے اپنی ہمت سے زیادہ وعدہ کرلیا۔ خدا تعالیٰ کا کرنا ایسا ہوا کہ اگلے ہی دن ان کے وظیفہ میں اسی قدر اضافہ کر دیا گیا اور یہ ان کے لئے خدائی تائید کا نشان ثابت ہوا۔

بیت فنڈ ادا کرنے کے لئے ٹیکسی چلائی

احادیث میں ایسے صحابہ رضوان اللہ علیہم کا ذکر ملتا ہے کہ جب رسول کریم ﷺ تحریک فرماتے تو بازار کو نکل جاتے اور کام کرتے اور کچھ رقم کما کر لا کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کردیا کرتے۔

جماعت ناروے میں بھی کئی افراد ایسے نکلے جنہوں نے صرف اس لئے کسی پیشے کو اختیار کیا کہ وہ بیت کی خاطر رقم ادا کرسکیں۔ ان میں سے ایک مثال ایسے نوجوان کی ہے جو پڑھے لکھے بھی تھے اور ایک اچھی پوسٹ پر جاب بھی کر رہے تھے۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناروے کی جماعت کو یہ تحریک فرمائی کہ ہر کمانے والا ایک ایک لاکھ کرونز دے۔ عاملہ کے ممبر ڈیڑھ ڈیڑھ لاکھ کرونز دیں اور ڈاکٹرز تو ملین ملین کرونز کی رقم دے سکتے ہیں۔ تو اس نوجوان نے سوچا کہ وہ اب صرف اس وعدہ کے پورا کرنے کے لئے ٹیکسی چلائے گا۔ چنانچہ اس نے اپنی اصل جاب کے ساتھ ساتھ خلافت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ٹیکسی چلانی شروع کی اور اپنا وعدہ پورا کیا اور وعدہ پورا کر کے ٹیکسی چلانی چھوڑ دی۔ آج انہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہتر جاب ملی ہوئی ہے اور معاشی طور پر پہلے سے بہت بہتر زندگی گزار رہے ہیں۔

میں چاہتا ہوں سب سے زیادہ قربانی میں کروں

ایک صاحب ایسے بھی تھے جنہوں نے ایک بڑی رقم کا وعدہ کیا اور پھر یہ بھی درخواست کی کہ اگر میری رقم سے بڑھ کر کسی نے رقم دی ہے تو مجھے بتا دیا جائے، میں چاہتا ہوں کہ سب سے زیادہ قربانی میں پیش کروں۔

صرف مربی ہاؤس کا نہیں ساری بیت کا فرنیچر آپ دیں گے

بیت کی تعمیر مکمل ہونے پر فرنیچر کی ضرورت بھی محسوس ہونی تھی۔ ایک صاحب جو فرنیچر کا ہی کاروبار کرتے تھے۔ اپنے ایک شوروم کے افتتاح پر کہنے لگے۔ بیت مکمل ہونے پر مربی ہاؤس کے لئے جس فرنیچر کی ضرورت ہوگی وہ میں دوں گا۔ اس پر امیر صاحب نے کہا کہ صرف مربی ہاؤس کا نہیں ساری بیت کا ہی فرنیچر آپ دیں گے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے انہیں توفیق عطا فرمادی کہ انہوں نے ساری بیت اور دفاتر میں جہاں بھی اور جتنا بھی فرنیچر چاہئے تھا مہیا کردیا۔

بیت کے لئے کارپٹ دوں گا

ایک دن امیر صاحب کے آفس میں فون کی گھنٹی بجی اور ایک نوجوان جسے ہم اچھی طرح جانتے تھے، نے فون پر کہا کہ وہ بیت النصر میں کارپٹ ڈلوانا چاہتا ہے۔

امیر صاحب: کیا تم نے بیت دیکھی ہے کہ کتنی بڑی ہے۔

نوجوان: جی میں نے دیکھی ہے اور میں نے پیمائش بھی لے لی ہے۔

امیر صاحب: ہم اچھی کوالٹی کا کارپٹ ڈلوانا چاہتے ہیں۔

نوجوان: جی امیر صاحب جیسا آپ چاہیں گے ویسا ہی ڈلوایا جائے گا اور فون بند ہوگیا۔

امیر صاحب اس ساری گفتگو کے بعد حیران تھے کہ یہ کل کا بچہ ہے۔ ہمارے سامنے بڑا ہوا ہے۔ ہم تو اسے ابھی بھی بچہ ہی سمجھتے ہیں۔ چنانچہ اس نے ساری بیت کا کارپٹ ڈلوایا۔

ایک خواب کی بنا پر جمع شدہ پونجی ادا کردی

ایک اور بزرگ خاتون (جو ابراہیم خلیل صاحب مربی سلسلہ مرحوم کی بیوہ ہیں) جرمنی گئی ہوئی تھیں۔ خواب میں دیکھا کہ امیر صاحب بیت میں کھڑے ہیں اور بڑے درد کے ساتھ جماعت کو بیت کے چندہ کی تحریک کر رہے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں جرمنی میں تھی۔ میرے دل میں تحریک ہوئی کہ میں واپس ناروے اپنے بچوں کے پاس جاؤں اور میری جو پس انداز کی ہوئی رقم ہے وہ بیت کے لئے پیش کردوں۔

چنانچہ انہوں نے ناروے آکر امیر صاحب کو فون کیا کہ آپ آکر بیت کے لئے رقم لے جائیں۔ اس طرح انہوں نے اپنی پس انداز کی ہوئی رقم اللہ کے گھر کے لئے پیش کردی۔ یہ خاتون کچھ عرصہ کے بعد وفات پا گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ آمین

جماعت احمدیہ ناروے کے انصار، خدام مسلسل تین سال سے بیت کی حفاظت کے لئے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں اور یہ ڈیوٹیاں دن رات جاری ہیں اور اس قربانی میں لجنہ اماء اللہ بھی پیچھے نہیں جوان ڈیوٹی دینے والے خدام وانصار کو کھانا بھجوانے کی ذمہ داری ادا کر رہی ہے۔

اس بیت کی تعمیر کے دوران قدم قدم پر رکاوٹوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اور قدم قدم پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعائیں انہیں پریشانیوں سے نکالتی رہیں۔ امیر صاحب ناروے کے ہر خط، ہر رپورٹ پر بعض انتظامی ہدایات کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہی فرماتے رہے۔ اللہ اپنا فضل فرمائے۔ اللہ اپنی مدد اور نصرت سے نوازے۔ اللہ اس راہ میں حائل سب روکیں دور فرمادے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت ناروے کو مسلسل دعاؤں اور صدقات کی طرف بھی توجہ دلاتے رہے۔ اس طرح پیارے آقا کی دعاؤں سے اللہ تعالیٰ کا فضل ان کے شامل حال رہا اور ہر روک اور پریشانی دور ہوتی رہی اور اللہ تعالیٰ نے رویا کے ذریعہ بھی احباب کے لئے تسلی کے سامان پیدا فرمائے۔

چند مبشر خواب

انہی ایام میں جبکہ تعمیر کا حتمی فیصلہ نہیں ہوا تھا۔ جماعت ناروے کی ایک ممبر منصورہ نصیر صاحبہ نے خواب دیکھا کہ ناروے میں ایک عمارت ہے اور اس کے ساتھ ایک میدان ہے۔ جس میں احمدی اور غیر احمدی سب لوگ جمع ہیں۔ میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ تمام لوگ اس فیصلہ کے منتظر ہیں کہ بیت الذکر کون بنائے گا۔ تمام احمدی حضرات دعا کرتے ہیں کہ اللہ کرے فیصلہ ہمارے حق میں ہو۔ اس کے بعد دیکھتی ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس عمارت کے ایک کمرہ میں جائے نماز پر بیٹھے ہیں اور دعا کر رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہ دعا سجدہ کی حالت میں کر رہے ہیں۔ پھر جب حضور انور دوسرے سجدہ میں جانے لگتے ہیں تو یہ دیکھ کر مجھے خوشی اور اطمینان ہوتا ہے کہ اب فیصلہ ہمارے حق میں ہوگا۔

جماعت کی ایک اور بزرگ خاتون خالہ بانو صاحبہ (جو خواجہ امین صاحب مرحوم آف سمبڑیال کی بیوہ ہیں) بھی بیت الذکر کی تعمیر کے لئے دعا گو تھیں۔ انہوں نے خواب میں امیر صاحب کو دیکھا کہ بہت پریشان اور غمگین ہیں اور سجدہ میں دعا کر رہے ہیں۔ تو میں ان سے کہتی ہوں کہ امیر صاحب! آپ پریشان نہ ہوں۔ بیت الذکر بن جائے گی۔ اتنے میں کیا دیکھتی ہوں کہ آسمان سے فرشتے اترتے ہیں جنہوں نے باقاعدہ وردیوں جیسے ایک طرح کے لباس پہنے ہوئے ہیں اور جلدی جلدی اینٹیں رکھتے جاتے ہیں اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے بیت کھڑی ہوجاتی ہے۔

بیت الذکر تعمیر کے آخری مراحل میں تھی۔ کنٹریکٹر نے معاہدہ سے زائد رقم کا مطالبہ شروع کردیا۔ جو ناجائز مطالبہ تھا۔ اخبار میں یہ اختلاف شائع ہوا۔ کنٹریکٹر نے کونسل میں لکھ کر دے دیا کہ چونکہ تعمیری کام مکمل نہیں۔ لہٰذا منظوری نہ دی جائے۔ سخت پریشانی کے حالات تھے۔ امیر صاحب ناروے کی بیگم طاہرہ زرتشت صاحبہ کہتی ہیں کہ دعا کرتے کرتے آنکھ لگ گئی۔ ایک بلند اور بہت بارعب آواز آئی، ''مبارک ہو'' اس آواز سے میری اونگھ جاتی رہی۔ اس وقت گھر میں ان کے علاوہ کوئی بھی موجود نہ تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں بے اختیار رونے لگی۔ اس کے چند دن بعد بیت الذکر کا اجازت نامہ بفضل الٰہی مل گیا۔ الحمدللہ

پروگرام کے مطابق چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے۔

پریذیڈنٹ کالمار کاؤنٹی اسمبلی سویڈن کی ملاقات!

Roger Kaliff سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی کے سینئر ممبر ہیں اور یورپین یونین کی سٹی کمیٹیز کے وائس چیئرمین بھی رہ چکے ہیں۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بتایا کہ 22 جولائی 2011ء کو ناروے میں جو دہشت گردی کا واقعہ ہوا تھا۔ جس میں 77 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس واقعہ کی وجہ سے سویڈن میں ہم سب انتہائی تکلیف کی حالت میں تھے۔ اس واقعہ میں مارے جانے والے بچے اور جوان سب ہماری سسٹر پارٹی (Arebed Party) کی یوتھ آرگنائزیشن کے بچے اور نوجوان تھے اور اس کے ساتھ ہی آج میں یہاں خوشی کے ساتھ حاضر ہوا ہوں اور فخر محسوس کرتا ہوں کہ جس جماعت کے ساتھ میرے پرانے اور دیرینہ دوستانہ تعلقات ہیں انہوں نے ناروے میں بیت بنا کر امن کے فروغ کے لئے قدم اٹھایا ہے اور اس بیت کی تعمیر کے ساتھ جماعت احمدیہ ناروے میں امن کے قیام کے لئے باہمی کوششوں میں شامل ہوگئی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوف کا بیت الذکر کی افتتاحی تقریب میں شامل ہونے کے لئے ناروے آنے پر شکریہ ادا کیا۔

موصوف نے کہا کہ لاہور میں جو دو بیوت میں دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہوئے تھے۔ پاکستان میں احمدیوں پر مظالم کے بارہ میں آپ سب کی تکلیف اور درد کو سمجھنے میں اب ہمیں آسانی ہوئی ہے۔ جو یہاں ناروے میں واقعہ ہوا ہے اور پھر سٹاک ہالم (سویڈن) میں جو واقع ہوا ہے۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سویڈن آنے کی دعوت دی اور کہا کہ مالمو (Malmo) میں بیت الذکر کی تعمیر بڑا اچھا قدم ہوگا۔ حضور سویڈن آئیں اور ہم حضور کو خوش آمدید کہیں گے۔ (مالمو (Malmo) سویڈن میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت سویڈن بیت الذکر کی تعمیر کے لئے زمین خرید چکی ہے)

موصوف نے بتایا کہ وہ صبح چار بجے گھر سے روانہ ہوئے تھے اور لمبا سفر بذریعہ کار طے کرکے جمعہ سے قبل بیت النصر پہنچ گئے تھے۔ حضور انور کا مکمل خطبہ سنا ہے اور آج رات Reception کے بعد سویڈن واپسی ہے۔ کیونکہ ہفتہ کی صبح بعض اہم اور ضروری میٹنگز ہیں ان میں شامل ہونا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ واپس جاتے ہوئے راستہ میں آرام کرتے ہوئے جائیں اور ساتھ کوئی دوسرا ڈرائیور بھی ہو۔

موصوف کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات چھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

ناروے کی وزیر دفاع Grethe Faremos کی ملاقات

چھ بجکر پینتیس منٹ پر موصوفہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات شروع ہوئی۔ موصوفہ نے بتایا کہ وہ قبل ازیں جسٹس اور انرجی کی وزیر بھی رہ چکی ہیں۔ آجکل وزارت دفاع کا منصب ان کے پاس ہے۔

موصوفہ نے کہا کہ ہمیں بیت الذکر کی تعمیر پر خوشی ہوئی ہے ہم آپ کو مبارکباد دیتے ہیں۔ ہمیں بیت کا وزٹ کروایا گیا ہے۔ بہت عظیم الشان بیت تعمیر ہوئی ہے۔ میں نے قرآن کریم کی نمائش بھی دیکھی ہے۔

وزیر دفاع نے 22 جولائی کے واقعہ کا ذکر کیا کہ ناروے کی تاریخ میں یہ ایک ایسا واقعہ تھا جس نے ہمیں ہلا کر رکھ دیا۔ ہم نے اس واقعہ پر ہر طرف سے بڑی بھرپور ہمدردی دیکھی ہے اور ہم نے ریلیجس ڈائیلاگ کا میدان کھلا رکھا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ نے بہت بڑی قربانی دی ہے۔ اس پر وزیر نے کہا کہ وزیراعظم اور حکومت نے مرنے والوں کے عزیزوں سے بہت ہمدردی دکھائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان مرنے والوں میں سے نوجوان بہت زیادہ تھے جس پر موصوفہ وزیر نے بتایا کہ اکثر 14,12 سال اور 30,20 سال کے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا میں آپ کے اس درد کو محسوس کرسکتا ہوں۔ گزشتہ سال لاہور کی ہماری دو بیوت میں دہشت گردی کے حملہ میں 86 احمدی شہید ہوئے تھے اور ان کو بڑی بے دردی سے مارا گیا تھا۔ یہ نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے جمع ہوئے تھے۔ میں آپ کی اس تکلیف اور درد کو محسوس کرسکتا ہوں جو آپ کو ناروے میں دہشت گردی کے حملہ کے نتیجہ میں پہنچا ہے۔

حضور انور نے فرمایا 22 جولائی 2011ء کو جب ناروے میں واقعہ ہوا ہے اس وقت ہمارا جلسہ سالانہ ہو رہا تھا۔ جلسہ سالانہ کے دوران بھی میں نے اظہار ہمدردی کیا تھا۔ بعد میں باقاعدہ وزیراعظم ناروے کو خط بھی لکھا تھا۔ حضور انور نے فرمایا میں نے آپ کا پارلیمنٹ ہاؤس دیکھا ہے اور صدر پارلیمنٹ سے بھی ملا ہوں۔ اس پر وزیر موصوف نے کہا کہ میں بھی اسی پارٹی یعنی حکومتی پارٹی سے ہوں۔ ہمارا پارلیمنٹ کا نیا سیشن سوموار سے شروع ہو رہا ہے اس لئے ہر کوئی اس کی تیاری میں مصروف ہے۔

حضور انور نے فرمایا پریذیڈنٹ کے دفتر کی کھڑکی سے بادشاہ (King) کا محل نظر آرہا تھا۔ میں نے صدر سے پوچھا کہ آپ King کو دیکھ رہے ہیں یا وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔ اس پر وزیر موصوف نے کہا کہ اوسلو (Oslo) چھوٹا شہر ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے بہت سے حکومتی دفاتر اور ادارے ہیں اور دیگر حکومتی عمارات بھی ہیں۔

بیت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے ایک سوال کے جواب پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں 2005ء میں ناروے میں آیا تھا اور جماعت کو بیت الذکر کی تعمیر کے لئے توجہ دلائی تھی تو اب چھ سال بعد انہوں نے بیت الذکر مکمل کرلی ہے۔

اس پر وزیر موصوف نے کہا کہ بہت سا کام وقار عمل کے ذریعہ بھی ہوا ہے۔ نارویجیئن کے لئے Dugnot کا لفظ استعمال کرتے ہیں اور والینٹیر لی طوعی کام سے بہت خوشی محسوس کرتے ہیں۔

وزیر دفاع نے کہا کہ پرائم منسٹر Jens Stoltenberg بہت افسوس کا اظہار کر رہے تھے

کہ وہ آج آپ کی اس تقریب میں شامل نہیں ہوسکیں گے۔ پارلیمنٹ کے اجلاس کی تیاری کی وجہ سے بہت مصروفیت ہے۔لیکن وہ اس بات میں بہت دلچسپی رکھتے ہیں کہ بیت الذکر کے افتتاح کی تقریبات کیسی رہیں۔کیا پروگرام ہوئے۔

بعدازاں وزیر دفاع نے بتایا کہ نارویجین حکومت نے افریقہ میں اور خصوصاً ایسٹ افریقہ کے ممالک میں بعض Humanitarian Projects شروع کئے ہیں۔تعلیمی اداروں، ہیلتھ، فارمنگ، میڈیا، ڈویلپمنٹ، عورتوں اور بچوں کی سوسائٹیز اور ان کے حقوق وغیرہ کے سلسلہ میں ہم کام کررہے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ افریقہ کے ممالک میں جماعت کے پراجیکٹ بھی کام کررہے ہیں۔ ہمارے سکولز، اور ہسپتالز ہیں اور اب فرانکوفون ممالک میں بھی سکول کھول رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم پانی مہیا کرنے کیلئے نئے پمپ بھی لگا رہے ہیں اور پرانے پمپس/نلکوں کی مرمت بھی کررہے ہیں۔سینکڑوں پمپس ہم نے مرمت کئے ہیں۔سولر سسٹم کے ذریعہ بعض جگہوں پر بجلی کی سہولت بھی دی جارہی ہے اب بعض دور دراز کے دیہاتی علاقوں میں صاف اور تازہ پینے کا پانی مہیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پانچ افریقن ممالک میں پانچ ماڈل ویلیجز بھی تیار کر رہے ہیں جن میں سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی اور پانی مہیا کررہے ہیں اور گلیاں، راستے بھی تیار کررہے ہیں۔اسی طرح گرین ہاؤس (Greenhouse) اور کمیونٹی سنٹر بھی تیار کرکے مہیا کررہے ہیں۔

یہ بات سن کر وزیر دفاع نے کہا کہ جماعت احمدیہ اور نارویجین حکومت میں بہت سے خدمت کے کام ایک جیسے ہیں۔ایک جیسی خدمت کرنے کی خواہشات اور پروگرام ہیں۔اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ بات درست اور صحیح ہے لیکن جماعت یہ کام والنٹیئرز اور رضاکاروں کے ذریعہ کرتی ہے اور ہم یہ سروسز انتہائی کم قیمت پر مہیا کرتے ہیں۔ کسی بھی حکومت کے مقابل پر جو وہ اخراجات کرتی ہے ہم اس سے بہت کم خرچ میں یہ کام کردیتے ہیں۔

ڈیفنس منسٹر کے اس سوال پر کہ حضور انور کا ناروے میں کتنا قیام ہے۔حضور انور نے فرمایا میں مزید دو تین دن اور یہاں ہوں۔

ڈیفنس منسٹر نے کہا اگر حضور نامناسب نہ سمجھیں تو کیا یہ سوال کرسکتی ہوں کہ احمدی احباب ملکی سیاست میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں ہرگز اس کو نامناسب نہیں سمجھتا۔ ہر احمدی اپنے ملک کی خدمت کرے اور جو یہاں آباد ہیں وہ یہاں کے باشندوں میں گھل مل کر رہیں اور باہم مل کر کام کریں اور ملک کی بھلائی کی خاطر کام کریں۔

حضور انور نے فرمایا باوجود اس کے کہ مذہب مختلف ہے لیکن ہمارے مقامی ناروے کے باشندوں کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں۔ایک اچھے شہری ہونے کی حیثیت سے تعلقات میں مذہب اثر انداز نہیں ہونا چاہئے۔ مذہب دل کا معاملہ ہے، ایک شہری ہونے کی حیثیت سے ہر ایک کو دوسرے سے اچھا بھائی چارہ اور ہمدردی کا تعلق رکھنا چاہئے۔

وزیر دفاع کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہاں ہمارا لوکل امام اردو اور نارویجین زبان میں خطبہ جمعہ دیتا ہے۔ اسی طرح سویڈن میں بھی آدھا اردو آدھا سویڈش زبان میں دیا جاتا ہے۔

اس پر موصوفہ نے کہا کہ اسے خوشی ہوئی ہے کہ نارویجین زبان کو بھلا نہیں دیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا میرا خطبہ جمعہ Live نشر ہوتا ہے اور اس کا آٹھ زبانوں انگلش، فرنچ، عربی، بنگلہ، ترکش، جرمن، رشین، بوزنین وغیرہ میں Live نشر ہوتا ہے اور یہ ممکن ہے کہ مستقبل میں یہ نارویجین زبان میں بھی ترجمہ ہونے لگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ناروے میں پیدا ہونے والے احمدی بچے اردو زبان کی نسبت نارویجین زبان بہتر بولتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دنیا کے مختلف ممالک میں رہنے والے لوگ مجھے اپنی اپنی زبان میں خط لکھتے ہیں۔ ہمارے ہاں مختلف زبانوں کے ڈیسک ہیں وہ ان خطوط کا ترجمہ کرتے ہیں۔

بیت الذکر کے حوالہ سے دوبارہ ذکر ہوا تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ بیت کی لوکیشن بہت اچھی ہے اور مجھے پسند ہے۔ انتہائی باموقع ہے ایئرپورٹ کی طرف سے آتے ہوئے یہ بیت الذکر دکھائی دیتی ہے۔حضور انور نے فرمایا مجھے بتایا گیا کہ بیت کے ساتھ والی مین ہائی وے سے روزانہ 80 ہزار گاڑیاں گزرتی ہیں اور ان گاڑیوں میں سفر کرنے والے احباب ہماری اس بیت کو دیکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ رات کو بیت الذکر بہت خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔ آجکل جماعت نے بیت الذکر کے ایک حصہ کے گرد لائٹس لگائی ہوئی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اجازت ملنے پر بیت الذکر میں Love For All Hatred For None کا روشن بورڈ بھی نصب کیا جاسکتا ہے جو کہ دور سے نظر آسکے گا۔

مسرور ہال کے افتتاح کا بھی ذکر ہوا کہ آج شام اس کا افتتاح ہوگا اس پر وزیر دفاع نے کہا کہ یہ ہال کس غرض کے لئے استعمال ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہ مختلف مواقع پر، مختلف مقاصد کے لئے استعمال ہوگا۔حضور انور نے فرمایا کہ یو۔کے میں صرف احمدی ہی ہمارے ہالز استعمال نہیں کرتے بلکہ دوسرے لوگ اور بعض اوقات سیاسی پارٹیاں بھی اپنے پروگراموں کے لئے استعمال کرتی ہیں۔اس پر وزیر دفاع نے کہا کہ اس سے پتہ چلتا ہے کہ احمدی کتنے فراخ دل ہیں۔

وزیر دفاع کے اس سوال کے جواب میں کہ کیا دوسرے سکینڈے نیوین (Scandanavian) ممالک میں بھی بیوت الذکر ہیں؟ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ہاں کوپن ہیگن (ڈنمارک) اور گوتھن برگ (سویڈن) میں ہماری بیوت الذکر ہیں اور بعض دوسرے شہروں میں ہمارے مراکز اور سنٹر ہیں۔کوپن ہیگن کی بیت الذکر سکینڈے نیوین ممالک میں ہماری پہلی بیت الذکر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جرمنی کی جماعت سال میں پانچ سے چھ بیوت الذکر تعمیر کررہی ہے۔اسی طرح یو۔کے میں بھی سال میں ایک یا دو بیوت الذکر کی تعمیر ہوجاتی ہے۔اس کے علاوہ جنوبی اور سنٹرل امریکہ میں بھی حال ہی میں کچھ بیوت الذکر تعمیر کی گئی ہیں۔

وزیر دفاع کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات سات بجے تک جاری رہی۔ آخر پر وزیر دفاع نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔

مسرور ہال کا افتتاح

بعدازاں پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسرور ہال کا افتتاح فرمایا۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیرونی دیوار پر لگی ہوئی تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔

مسرور ہال بیت الذکر سے ملحق ہے اس کا رقبہ 510 مربع میٹر ہے۔ یہ ہال عام حالات میں مختلف جماعتی فنکشن اور تقریبات اور سپورٹس کے لئے استعمال ہوگا۔ بوقت ضرورت اس میں 850 نمازیوں کیلئے نماز پڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔

Reception کا اہتمام

آج شام بیت الذکر کے افتتاح کے حوالہ سے ایک تقریب (Reception) کا اہتمام مسرور ہال میں کیا گیا تھا۔افتتاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے اندر تشریف لے آئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آمد سے قبل تمام مہمانان کرام ہال میں پہنچ چکے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے اور تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے جو مکرم بشارت احمد صاحب صابر نے پیش کی اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔ بعدازاں مکرم نور احمد بولستاد صاحب نے نارویجین ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر جماعت ناروے نے اپنا تعارفی ایڈریس پیش کیا۔

امیر صاحب کا ایڈریس

امیر صاحب نے سب سے پہلے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو ناروے آنے پر خوش آمدید کہا اور شکریہ ادا کیا۔ نیز وزیر دفاع اور دیگر تمام مہمانوں کا اس تقریب میں شمولیت پر شکریہ ادا کیا۔

امیر صاحب نے بتایا ہماری یہ بیت الذکر جو سکینڈے نیوین ممالک میں سب سے بڑی بیت الذکر ہے۔ اس کی تعمیر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکمل ہوئی ہے۔

سال 2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دورہ ناروے کے دوران ہمیں اس بیت الذکر کی تعمیر کی تحریک فرمائی۔ جس پر ساری جماعت نے لبیک کہا اور خدا تعالیٰ نے ہر موقع پر، ہر قدم پر ہماری مدد فرمائی جو اس بات کا ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ مخلصین کی مدد کرتا ہے۔

اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ناروے جماعت کے مردوں، عورتوں اور بچوں نے کھلے دل سے خرچ کیا ہے۔ایک ممبر نے اپنا گھر اور بعض نے اپنی کاریں فروخت کردیں۔خواتین نے اپنے زیور اور اپنی جمع شدہ پونجی ادا کردی۔ بچوں نے بھی اس قربانی میں حصہ لیا۔ایک ممبر نے اس سارے کمپلیکس میں کارپٹ ڈلوایا جبکہ ایک ممبر نے سارے کمپلیکس کا فرنیچر مہیا کیا اور اپنی طاقت سے بہت بڑھ کر بوجھ اٹھایا اور صرف خدا کی خاطر اٹھایا۔

ہمارے ممبرز نے بہت سارا کام وقار عمل کے ذریعہ کیا۔ یہ منصوبہ ہمارے لئے بہت زیادہ چیلنجز لئے ہوئے تھا ہم نے کونسل کی ڈیمانڈ پر ساتھ والی سڑک بھی تعمیر کروائی اور فٹ پاتھ بھی تعمیر کروایا۔

(جاری ہے)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ریاض احمد صاحب باجوہ آف میرپورخاص تقریباً دو ہفتوں سے بائیں ٹانگ میں درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نیوروسرجن کو چیک کروایا گیا ہے، اندیشہ ہے کہ مہروں کی وجہ سے کوئی نس دب گئی ہے۔ علاج جاری ہے۔

اسی طرح خاکسار کی والدہ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ کو بھی ذیابیطس کی تکلیف ہے جس کی وجہ سے کمزوری رہتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والدین کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

مکرم امجد علی صاحب کھرل ڈسپنسر ٹاؤن شپ لاہور تحریر کرتے ہیں

میری نسبتی ہمشیرہ مکرمہ عابدہ پروین صاحبہ بنت مکرم محمد افضل خاں صاحب مرحوم اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب لاہور کا بائی پاس متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ دے اور پریشانی اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم چوہدری امتیاز احمد صاحب کلفٹن کالونی لاہور آج کل شوگر گردوں اور دل کی تکالیف سے بیمار ہیں۔ پاؤں میں زخم ہونے کی وجہ سے ان کے ایک پاؤں کی ایک انگلی بھی کاٹ دی گئی ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر گلزار احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا بخار سے بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

مکرم محمد اقبال احمد صاحب سبزہ زار لاہور کے بیٹے فیضان اقبال کو ڈینگی بخار ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست کی دعا ہے۔

مکرم مسعود احمد ناصر صاحب واپڈا ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں۔ بہت زیادہ کمزور ہوگئی ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رفیق احمد ناصر صاحب واقف زندگی دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم رشید احمد جاوید صاحب بھیروی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے CCU میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہتے ہوئے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں

نواب شاہ شہر کے ایک قدیمی مخلص سندھی احمدی دوست مکرم منظور احمد میرانی صاحب معدہ کی تکلیف کے باعث ایک ڈیڑھ ماہ سے بیمار ہیں علاج جاری ہے۔ کافی کمزور بھی ہوگئے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نعیم احمد بگھیو صاحب ولد مکرم عبدالرحیم صاحب بگھیو ہیپاٹائٹس اور جگر کے یرقان کے باعث شدید بیمار ہیں۔ انہیں کراچی علاج کے لئے لے جایا گیا۔ اب وہ واپس نوابشاہ آگئے ہیں اور علاج جاری ہے۔ ان کے ایک بھائی گذشتہ سال نوجوانی کی عمر میں فوت ہو گئے تھے۔ ان کی صحت یابی کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نواب شاہ شہر کے ایک بزرگ مکرم چوہدری صادق احمد صاحب کی بیگم کئی ماہ سے دل کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں۔ وہ نواب شاہ اور پھر کراچی کے ایک ہسپتال میں بھی داخل رہی ہیں۔ احباب کرام سے اس مخلص خاتون کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک سعادت احمد صاحب صدر حلقہ ایوان طاہر نواب شاہ کی بیگم صاحبہ ایک لمبے عرصے سے دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں اور آج کل کراچی میں بغرض علاج مقیم ہیں۔ اب کینسر کی تشخیص بھی ہوئی ہے جس سے ان کی صحت مسلسل خراب ہے۔ نیز مکرم سعادت احمد صاحب کی صحت بھی بعض عوارض کے باعث خراب رہتی ہے۔ احباب سے ان دونوں میاں بیوی کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم سید وقاص نجم صاحب محلہ دارالشکر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ نعیمہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم سید نجم الدین صاحب مختصر علالت کے بعد مورخہ 5/اکتوبر 2011ء کو وفات پا گئیں۔ بوقت وفات آپ کی عمر 52 سال تھی۔ مرحومہ کی نماز جنازہ دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم بشارت احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں قبر تیار ہونے پر مکرم ماسٹر منصور احمد صاحب صدر محلہ دارالشکر جنوبی نے دعا کروائی۔

مرحومہ فدائی احمدی تھیں۔ اعلیٰ اخلاق سے متصف صوم وصلوٰۃ کی پابند، خلافت سے اخلاص اور محبت کا مضبوط تعلق رکھنے والی تھیں۔ آئی ڈونر تھیں۔ چنانچہ وفات کے بعد نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے ٹیم نے آکر Cornea لے کر محفوظ کیا۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ 5 بیٹیاں مکرمہ سیدہ عاصمہ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم امجد رحمٰن صاحب لاہور، مکرمہ سیدہ عمیرہ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم عزیز احمد صاحب ربوہ، مکرمہ سیدہ عائشہ نجم صاحبہ مکرمہ سیدہ آمنہ نجم صاحبہ، مکرمہ سیدہ منزہ ارم نجم صاحبہ، خاکسار، مکرم سید وقار نجم صاحب اور مکرم سید وہاب نجم صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ اس سانحہ کے موقعہ پر بڑی تعداد میں احباب و مستورات نے گھر آکر اور فون پر اظہار تعزیت کیا۔ اس موقع پر ہمارے غم میں شریک ہونے والے احباب و خواتین کا فرداً فرداً شکریہ ادا کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا خاکسار اپنی اور اپنے اہل خانہ کی طرف سے اخبار الفضل کے توسط سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نیز احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

افسوسناک سانحہ

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سفیر احمد بٹ صاحب اے ایس آئی کراچی پولیس مورخہ 25 ستمبر 2011ء کو فرائض کی ادائیگی کے دوران فائرنگ سے شہید ہوگئے۔ آپ کی عمر 38 سال تھی۔ اگلے روز پولیس لائن کراچی میں آپ کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ آئی جی سندھ نے آپ کی شہادت پر خراج تحسین پیش کیا اور محکمہ کیلئے آپ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے متعدد بار اہم کامیابیاں حاصل کیں۔ اس موقع پر پولیس کی جانب سے گارڈ آف آنرز بھی پیش کیا گیا۔

بعدازاں بیت الرحمٰن کلفٹن کراچی میں مکرم حافظ عبدالعلی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ مورخہ 27 ستمبر 2011ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دفاتر صدر انجمن کے لان میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ، دو بیٹیاں ایک بیٹا، بوڑھے والدین، بہن اور دو بھائی چھوڑے ہیں۔ آپ اعلیٰ اوصاف کے مالک تھے مہمان نوازی اور مستحقین کی مالی مدد کرنا آپ کا نمایاں وصف تھا والدین کی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 ستمبر 2011ء میں مرحوم کا ذکر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی اس سے ہمیں حوصلہ ملا۔ مرحوم ایک اچھے سپورٹس مین بھی تھے کبڈی، کرکٹ، والی بال، فٹ بال آپ کے پسندیدہ کھیل تھے آپ نے ان کھیلوں میں اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھائے اور اپنی ٹیم کی فتوحات میں نمایاں کردار ادا کیا۔ زمانہ طالب علمی میں سائیکلنگ آپ کا پسندیدہ مشغلہ تھا مرکزی سپورٹس ریلی میں بھی شرکت کی۔ بیوت الذکر میں سیکورٹی کیلئے خدمات پیش کرتے۔ مرحوم ایک وفادار، بہادر اور فرض شناس پولیس آفیسر تھے۔ انہوں نے اپنا آج ہمارے روشن کل کیلئے قربان کر دیا نیز خاندان اور محکمہ کے وقار میں اضافہ کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا فرمائے اور بچوں کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نصیب احمد صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ شفقت پروین صاحبہ مورخہ 12 ستمبر 2011ء کو وفات پا گئیں۔ اللہ کے فضل سے وہ موصیہ تھیں۔ پنج وقتہ نمازی اور تہجد گزار تھیں۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 13 ستمبر کو بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے بیت مبارک میں پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اشاعت نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 4 بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ ایک بیٹا تحریک وقف نو میں اور مدرسۃ الحفظ میں قرآن پاک حفظ کر رہا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو اپنے دفاتر کی سیکیورٹی کے لئے نوجوان گارڈز کی ضرورت ہے۔ ایسے نوجوان (حد عمر 40 سال) جن کے پاس اسلحہ کا لائسنس موجود ہے، تعلیم میٹرک ہے اور وہ جماعتی خدمت کے خواہش مند ہیں، وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/محلّہ کی سفارش کے ساتھ 10 نومبر 2011ء تک وکالت علیاء تحریک جدید میں بھجوائیں۔

برائے رابطہ: 0476212329

03454164746

(وکیل اعلیٰ)

ضرورت کارکن درجہ دوم

(وقف جدید انجمن احمدیہ)

وقف جدید انجمن احمدیہ میں محرر کی خالی آسامی کے لئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوانوں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

1۔ امیدوار کی تعلیم انٹرمیڈیٹ (کم از کم 45 فیصد نمبر) ہونی ضروری ہے۔

2۔ امیدوار کے لئے خوش خط ہونا اور InPage/MS Word اردو کمپوزنگ کا جاننا ضروری ہے۔

3۔ امیدوار اپنی درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب جماعت کی سفارش، اپنی تعلیمی اسناد کی نقول اور مکمل کوائف کے ساتھ ناظم دیوان وقف جدید ربوہ کے نام مورخہ 10 نومبر 2011ء تک ارسال کریں۔ (ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

ملازمت کے مواقع

لاہور بیت الذکر میں سیکیورٹی گارڈز/انچارج کی ضرورت ہے۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور جسمانی طور پر صحت مند ہوں فوری رابطہ کریں۔ رابطہ کے لئے مکرم عبدالغنی صاحب موبائل نمبر:

0333-4819999

☆ لاہور میں واقع ایک ہاؤسنگ سوسائٹی کو 10 سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے تنخواہ 10000 روپے ماہوار + سنگل رہائش (رابطہ کے لئے) مکرم کرامت صاحب موبائل نمبر:

0300-4219672

☆ راولپنڈی میں ایک گریجوایٹ، تجربہ کار سول انجینئر کی ضرورت ہے۔ رابطہ کے لئے مکرم احمد صاحب موبائل نمبر: 0322-4458352

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

محترم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی ربوہ کی مورخہ 24 اکتوبر 2011ء کو اچانک طبیعت خراب ہوئی۔ اور طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ریاض احمد ساہی صاحب ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بلڈ پریشر اور شوگر کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CCU میں ایک ہفتہ داخل رہی ہیں۔ اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضروری اعلان برائے خریداران الفضل

ربوہ شہر کے تمام قارئین روزنامہ الفضل جو نیوز ایجنسی سے اخبار لیتے ہیں۔ ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ یکم نومبر 2011ء سے الفضل اخبار دفتر سے براہ راست بھجوایا جایا گا۔ چندہ کی شرح سالانہ -/1600 روپے اور ششماہی -/800 روپے ہے۔ اس رقم میں سالانہ نمبر اور دیگر نمبر شامل ہیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ضرورت لیبارٹری اسسٹنٹ

(طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں لیبارٹری اسسٹنٹ کی آسامیاں خالی ہیں۔ خواہش مند حضرات اپنی CV، تعلیمی اسناد کی فوٹو کاپیاں اور درخواست ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام، اپنے صدر صاحب / امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

ضرورت MTA سٹاف

نظارت اشاعت ایم ٹی اے پاکستان کو مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے سٹاف درکار ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نوجوان مورخہ 6 نومبر 2011ء تک اپنی درخواستیں بنام ایڈیشنل ناظر اشاعت ایم ٹی اے کے نام اپنے امیر ضلع یا صدر حلقہ کی سفارش کے ساتھ اپنی اسناد کی نقول بھجوائیں۔ جو واقفین نو معیار پر پورا اترتے ہوں گے ان کو ترجیح دی جائے گی۔

سکرپٹ رائٹر: ماسٹرز۔ ماس کمیونیکیشن انگریزی اور اردو لکھنے میں مہارت (کمپیوٹر کا استعمال جانتے ہوں)

گرافکس ڈیزائنر: ماسٹرز/بی ایس (چار سالہ) کمپیوٹر سائنس / گرافکس ڈیزائننگ

نان لینیئر ایڈیٹر: بی ایس کمپیوٹر سائنس/ڈپلومہ ان ویڈیو ایڈیٹنگ / گرافکس ڈیزائننگ

کیمرہ مین: ڈپلومہ ان ویڈیو گرافی / کسی معروف پروڈکشن ہاؤس یا میڈیا کمپنی کے ساتھ بطور کیمرہ مین کام کرنے کا تجربہ

(ایڈیشنل نظارت اشاعت برائے ایم ٹی اے)

ربوہ میں طلوع وغروب 26۔ اکتوبر	
طلوع فجر	4:52
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:27

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 042-35301549-50-042-34890083
موبائل: 042-35418406-37448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FR-10

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی اور کامدار ورائٹی دستیاب ہے
عزیز کلاتھ ہاؤس
041-2623495-2604424

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA PIPES ®
042-5880151-5757238